رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم دوشنبہ

جلد ۲ | ۲۱ امان ۱۳۲۷ ہش | ۹ جمادی الاول ۱۳۶۷ ھ | ۲۱ مارچ ۱۹۴۸ء | نمبر ۶۲

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ روپے
سہ ماہی	۶ روپے
ماہوار	۲½ روپے

قیمت فی پرچہ ۱۰/

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری

لاہور ۲۰ مارچ ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج ۷ بجے شام کراچی میل کے ذریعہ تشریف لائے ۔ حضور کے ہمراہ اہلبیت اور خدام بھی تھے ۔ سٹیشن پر حضور کے استقبال کے لئے بہت سے احباب موجود تھے جنہیں حضور نے شرفِ مصافحہ بخشا ۔ حضور کے متعلق طبی اطلاع منظر ہے ۔ کہ حضور کو کسی قدر کھانسی کی شکایت ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

حکومتِ آزاد کشمیر کسی صورت بھی چینی تجاویز کو منظور نہیں کریگی

صفحہ ۸

نوشہرہ کے محاذ پر ہندوستانی ٹینک بیکار

لاہور ۲۰ مارچ ۔ حکومتِ آزاد کشمیر کے محکمۂ دفاع کا ایک بیان مظہر ہے کہ نوشہرہ کے علاقہ میں دشمن نے ٹینکوں کی مدد سے آگے بڑھنے کی کوشش کی ۔ آزاد فوجوں نے نہایت جانبازی سے مقابلہ کر کے انہیں پسپا ہونے پر مجبور کر دیا ۔ جب سے لڑائی کا آغاز ہوا ہے یہ پہلا موقعہ ہے کہ آزاد فوج نے دشمن کے ٹینک بھی بیکار کر کے رکھ دیئے ۔ دشمن کے مقابلے میں ہماری فوجوں نے نہایت اچھی پوزیشن

(باقی صہ ۲ کالم ۳)

مغربی پنجاب میں شراب بنانے بیچنے اور پینے کی قطعی ممانعت !

لاہور ——— (اپنے نامہ نگار سے) ——— ۲۰ مارچ

ہمارے پارلیمانی نامہ نگار کو موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مغربی پنجاب کی حکومت نے اب کُلّی طور پر شراب بنانے بیچنے اور پینے کی ممانعت کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔ واضح رہے کہ ۱۹ ماہ رواں کو اپنی تقریر کے دوران میں آنریبل سردار شوکت حیات خاں نے ایوان میں یہ فرمایا تھا کہ یکم اپریل کو ہوٹلوں وغیرہ میں شراب کی فروخت ممنوع قرار دے دی جائیگی لیکن اب ہوٹلوں کی بجائے یہ قید اور پابندی ہر جگہ اور ہر مقام پر ہوگی ——— یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلے میں اسمبلی کے حالیہ اجلاس ہی میں فیصلہ ہو کر یکم اپریل ہی سے قطعی ممانعت کے احکام نافذ کر دیئے جائیں گے ۔

بریلی میں فرقہ وارانہ فساد

بریلی ۲۰ مارچ ۔ اس افواہ کے پھیل جانے پر کہ ایک ہندو پناہ گیر لڑکی کو چھیڑا گیا ہے فرقہ وارانہ جھگڑا کھڑا ہو گیا ۔ جس کے نتیجہ میں نصف درجن کے قریب لوگ زخمی ہو گئے ۔ باہمی کشیدگی کی وجہ سے تمام دکانیں بند ہو گئیں ۔ اس سلسلہ میں ۳۵ آدمی گرفتار کئے گئے ۔ ضروری مقامات پر پولیس تعینات کر دی گئی ہے ۔ پناہ گیروں کے علاقہ میں ۴۸ گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا ہے ۔ (ا۔ پ)

چوہدری غلام عباس کی طرف سے پنڈت نہرو کو کھلا چیلنج

کراچی ۲۰ مارچ ۔ کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چوہدری غلام عباس نے مسٹر گوپال سوامی آئنگر کی حالیہ تقریر کے جواب میں ایک پریس بیان شائع کیا ہے ۔ یاد رہے مسٹر آئنگر نے ۸ مارچ کو سلامتی کونسل میں سر محمد ظفر اللہ خاں کے اس بیان کی تردید کی تھی کہ ہندوستانی فوج نے کشمیر کے باشندوں پر بے پناہ مظالم توڑے ہیں ۔ آج کے بیان میں چوہدری غلام عباس نے انڈین یونین کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو چیلنج کیا ہے کہ وہ ہندوستانی فوجوں کے عدیم المثال مظالم کی چھان بین کے لئے ایک آزاد تحقیقاتی کمیشن مقرر کریں تا کشمیر کے اصل واقعات دنیا پر آشکار ہو جائیں ۔ مسٹر آئنگر نے جو کچھ بھی کہا ہے اس کو صداقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے ۔ بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا ۔

(باقی صہ ۲ پر)

دونوں حکومتوں کے نمائندے تازہ ہدایات کا انتظار کر رہے ہیں

لیک سکیس ۲۰ مارچ ۔ چین کے نمائندے ڈاکٹر ٹی ۔ ایف سیانگ نے کشمیر کے مسئلہ کا جو نیا حل پیش کیا ہے ہندوستان و پاکستان کے وفود اور امن کونسل کے ممبران آجکل اس پر غور کر رہے ہیں ۔ عام خیال یہی ہے کہ اب تک کونسل جس نظریہ کے ماتحت قضیۂ کشمیر پر غور کرتی رہی ہے ان نئی تجاویز میں اسے ملحوظ نہیں رکھا گیا ۔ بہر حال پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں نے ان تجاویز کا مسودہ بذریعہ بحری تار اپنی اپنی حکومتوں کو ارسال کر دیا ہے ۔ امید ہے اگلے منگل تک دونوں حکومتوں کی طرف سے ان تجاویز کے متعلق نئی ہدایات پہنچ جائیں گی ۲۳ مارچ کو کونسل کے اجلاس میں ان تجاویز پر پھر بحث شروع ہو گی ۔ اس عرصہ میں امن کونسل کے صدر پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں سے مشورہ جاری رکھیں گے (ا ۔ پ)

قلات کے متعلق غلط افواہوں کی تردید

کراچی ۲۰ مارچ ۔ حکومت پاکستان کے محکمہ امور خارجہ کی طرف سے ایک بیان میں اس خبر کو سراسر بے بنیاد قرار دیا گیا ہے کہ قلات کے خلاف فوجی احتیاطیں اور اقدامات کئے جا رہے ہیں (ا۔ پ)

ہندوستانی فوجوں کی سنگینوں کے سائے میں استصواب کے خلاف شدید احتجاج !

۲۳ مارچ کو ہر جگہ کشمیر ڈے منایا جائے !

لاہور ——— (اپنے نامہ نگار سے) ——— ۲۰ مارچ

آج مغربی پنجاب مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں تنازعِ کشمیر کے متعلق چینی نمائندہ کی تجویز کے متعلق سخت غم و غصے کا اظہار کیا گیا اور بالاتفاق رائے یہ قرارداد پاس کی گئی ۔ کہ ایسی ہر تجویز کے خلاف جس میں آزاد مجاہدین کے اخراج ۔ شیخ عبد اللہ کی حکومت اور ہندوستانی فوجوں کی سنگینوں کے سائے تلے استصواب کی شرط ہو ۔ یہ اجلاس شدید احتجاج کرتا ہے ۔

نیز یہ اجلاس اسلامیانِ مغربی پنجاب و پاکستان سے پُر زور اپیل کرتا ہے ۔ کہ ۲۲ مارچ کو ہر جگہ یوم کشمیر منا کر اس غیر منصفانہ تجویز کے خلاف احتجاج کیا جائے ۔ قرارداد میں حکومت پاکستان سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا ۔ کہ وہ ان تجاویز کو جو صدر سلامتی کونسل نے کشمیر کے متعلق پیش کی ہیں مسترد کر دے ۔

پاکستان ریڈ کراس کا طبی وفد آزاد کشمیر کا دورہ کرے گا

کراچی ۲۰ مارچ ۔ پاکستان ریڈ کراس نے اپنا ایک طبی مشن آزاد کشمیر کے علاقہ میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے اس میں چھ ایمبولینس ہونگی ۔ ایک سرجن اور دو اسسٹنٹ سرجن ہونگے اس مشن پر ڈیڑھ لاکھ روپیہ صرف ہوگا معلوم ہوا ہے حکومت سندھ نے اس یونٹ کیلئے چندہ کی اپیل کی ہے ۔ (ا۔ پ)

تین ماہ کے اندر اندر ہندی اور گورمکھی سیکھنے کی ہدایت

شملہ ۲۰ مارچ ۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگوا وزیر اعظم مشرقی پنجاب نے ایک تقریر میں پنجابی کو ذریعہ تعلیم بنانیکا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دوسرے صوبوں کیساتھ میل ملاپ رکھنے کیلئے ہندی کا پڑھنا بھی اشد ضروری ہے نیز بتایا کہ ملازمین کو تین ماہ کے اندر اندر ہندی اور گورمکھی سیکھنے کی ہدایت کر دی گئی ہے ۔ (ا۔ پ)

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی ۔

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر میکلیگن روڈ سے شائع کیا ۔

ہندوستانی فوجوں نے نوشہرہ کے نزدیک اپنی چوکیاں مستحکم کر لیں

نئی دہلی ۲۰ مارچ:۔ آج حکومت ہند کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ جن ہندوستانی فوجوں نے جھانگڑ پر قبضہ کیا تھا۔ انہوں نے اسی علاقہ میں اپنی چوکیاں مستحکم کر لی ہیں۔ نیز اس کمیونک میں درج کیا گیا ہے۔ کہ ہندوستانی فوجوں کے ہاتھ بہت سا اسلحہ۔ بارود اور بکثرت بند گاڑیاں ہاتھ لگیں۔ جو حملہ آور اپنے پیچھے چھوڑ گئے تھے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ جھانگڑ کے حملے میں قبائلی حملہ آوروں کے تین سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔

ہندوستان کے ہوائی بیڑے نے جھانگڑ کے حملے میں پیدل فوج کا ہاتھ بٹایا۔ حملہ آوروں نے سبز رنگ کی وردیاں پہن رکھی تھیں۔ دشمن نے ہمارے گشتی دستے پر گولیاں برسائیں۔ اس پر ہمارے فوجی دستے نے اسے مار بھگایا۔ حملہ آوروں کے دو اشخاص گرفتار کر لئے گئے اور کچھ مارے گئے۔ حملہ آور پونچھ کے علاقہ میں ساڑھے تین انچ دہانے کی توپیں استعمال کر رہے ہیں۔ (گلوب)

وزیر اعظم پاکستان واپس کراچی پہنچ گئے۔

کراچی ۲۰ مارچ مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان و سردار عبد الرب نشتر وزیر مواصلات مشترکہ دفاعی کونسل کے اجلاس سے فارغ ہو کر آج بذریعہ ہوائی جہاز دہلی سے کراچی پہنچے۔ پاکستان و ہندوستان کے نمائندوں نے دفاع کے علاوہ طرفین کی چھینی ہوئی موٹروں کی بازیابی اور تجارت کے مسائل پر تبادلہ خیالات کیا۔ دفاع کے اجلاس میں دونوں حکومتوں کے تنازعہ فیہ امور زیر بحث لائے گئے۔ (د۔ پ)

انڈیا آفس کی ملکیت

لنڈن ۱۹ مارچ:۔ سابق انڈیا آفس کی ملکیت کا اندازہ لگانے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ اس کا باقاعدہ اجلاس ابھی تک منعقد نہیں ہوا۔ لیکن کتابوں کی فہرستیں تیار کرنے کا کام شروع ہو چکا ہے۔ لائبریری میں مشرقی علوم کے متعلق بہت قیمتی کتابیں موجود ہیں۔ آفس کی بلڈنگ اور زمین کی قیمت کا اندازہ بھی لگایا جا رہا ہے۔ اگرچہ اس کے متعلق باقاعدہ اعلان تو بعد میں ہی ہوگا۔ تاہم عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کو نقدی کی صورت میں ادائیگی کی جائے گی۔ اور پاکستان اور ہندوستان دونوں اس رقم کو آپس میں بانٹ لیں گے۔ (گلوب)

برطانیہ کی کمیونسٹ پارٹی میں پھوٹ

لنڈن ۲۰ مارچ:۔ کمیونسٹ اخبار "ڈیلی ورکر" کے نیوز ایڈیٹر مسٹر ڈگلس ہائڈ اخبار مذکور کی ملازمت اور کمیونسٹ پارٹی کی ممبرشپ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ آپ کے استعفے سے سیاسی حلقوں میں سنسنی پھیل گئی ہے مسٹر ڈگلس نے یہ امید ظاہر کی ہے۔ کہ کمیونسٹ پارٹی کے اور بھی بہت سے ممبر کمیونسٹ پارٹی سے قطع تعلق کر لیں گے۔ آپ نے مزید کہا ہے کہ مشرقی یورپ میں کمیونسٹوں کی پالیسی کو پارٹی کے کئی ممبر پسند نہیں کرتے آپ بیس سال تک کمیونسٹ پارٹی کا ممبر رہنے کے بعد مستعفی ہوئے ہیں۔ اس لئے جو نوجوان جنگ کے دوران میں کمیونسٹ پارٹی کے ممبر تھے۔ وہ جلد ہی کمیونسٹوں کی پالیسی سے بیزار ہو کر پارٹی سے قطع تعلق کر لیں گے۔ (گلوب)

آج ہر کہ و مہ کے پاس پاور آف اٹارنی نہیں ہے؟

یہ مہاجرین کو اُن کے حقوق سے محروم کرنے کا ذریعہ ہے

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۲۰ مارچ

آج ایوان کے روبرو آنریبل فنانس منسٹر نے ضمنی تخمینہ جات کے سلسلہ میں جو مطالبات برائے منظوری پیش کئے جو سب کے سب باتفاق رائے پاس ہو گئے۔ دو چار پر میاں محمد نور اللہ نے اعتراض کرنے کی کوشش کی۔ مگر پھر وزارت متعلقہ کو آئندہ کے لئے محتاط رہنے کی تلقین کرنے کے بعد بیٹھ گئے۔ میاں محمد نور اللہ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آج ایوان میں مغربی پنجاب کے وزیر محکمہ مال سردار شوکت حیات خان نے کہا "پاور آف اٹارنی" آج کس کے پاس نہیں اور پھر کس چیز کی نہیں۔ مکان۔ دوکان۔ حتیٰ کہ جائداد منقولہ تک کی۔ دراصل یہ سب بہانے مہاجرین کو اُن کے جائز حقوق سے محروم کرنے کے ہیں۔ اور مجھے افسوس ہے۔ کہ ہمارے صوبے کے بعض مقتدر آدمیوں نے بھی یہ طریق اختیار کر رکھا ہے۔ آپ نے کہا مغربی پنجاب کی گورنمنٹ اس طریق کار کو ہرگز پسند نہیں کرتی:۔

راہوالی ملز

راہوالی شوگر مل کے انتظام کو حکومت کے قبضہ میں سے لینے کے سلسلے میں جواب دیتے ہوئے آنریبل سردار شوکت حیات خان نے کہا۔ حکومت کے اس میں کئی ایک مفاد ہیں۔ اول تو اُس میں لاکھ ڈیڑھ لاکھ کا سٹاک تھا جس کے خرد برد ہو جانے کا خطرہ تھا۔ پھر ہمیں اپنے ہسپتالوں کے لئے سپرٹ کی بہت زیادہ ضرورت تھی۔ اور اس پر قبضے سے ہمیں سپرٹ کے علاوہ ۳ ہزار ٹن کھانڈ میسر آسکتی تھی۔

ایک لطیفہ

آج ایوان میں نشاندہ میاں نور اللہ ہی کے بولنے کا دن تھا۔ وہ ہر دوسری تیسری تحریک پر کھڑے ہو کر بولنا شروع کر دیتے تھے۔ کبھی اردو میں اور کبھی انگریزی میں۔ ایک دفعہ آپ انگریزی میں بول رہے تھے۔ کہ مشرقی پنجاب کے ایم۔ ایل۔ اے خواجہ غلام صمد نے اعتراض کیا۔ کہ آنریبل ممبر کو انگریزی کی بجائے اردو یا کسی ایسی زبان میں تقریر کرنی چاہیئے جسے ایوان کے سب ارکان سمجھ سکیں۔ لطف یہ کہ خواجہ صاحب نے بھی یہ سب کچھ انگریزی میں ہی فرمایا:۔

حکومت پاکستان اپنے وعدوں کو پورا کرے گی

کوہاٹ ۲۰ مارچ:۔ نواب زادہ کرنل سبوق خان چیف آف خٹک کمانڈنٹ 17 P.H. ، S.H. بٹالین بمراہی میجر غفور 8 P.H / 8 C [illegible] صاحب جمبٹ و میجر اکرم خان اور نواب زادہ جو انشاء خان نے خٹک علاقہ کا معائنہ کیا۔ اور کئی مقامات پر تقریروں کے ذریعہ پاکستان نیشنل گارڈ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ لاچی نامی ایک گاؤں میں میجر غفور نے بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ جونہی حکومت پاکستان کو پناہ گیروں کے انتظام سے فرصت ملی۔ حکومت اولین فرصت میں اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش کرے گی۔ مولوی عبد الحلیم حیدر آبادی نے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے حکومت پر الزام لگایا۔ کہ اُس نے بعض افسروں اور سرمایہ داروں کو تعلیم اسلام اور سنت رسول کے خلاف مسلمانوں کو لوٹنے کے لئے عام آزادی دے رکھی ہے۔ آپ نے عوام سے اپیل کی۔ کہ وہ بددیانت افسروں کو باہر نکال پھینکیں اور بلیک مارکیٹنگ کا خاتمہ کرنے میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ (اے۔ پی۔ آئی)

روئی کی فصل کو قبل از وقت پکانے کی ترکیب

ماسکو ۱۹ مارچ:۔ دعویٰ کیا جاتا ہے۔ کہ روس میں دنیا کے ہر ملک کے مقابلہ میں روئی کی کاشت کو بہت ترقی ہوئی ہے۔ سائنسدانوں نے فصل کو قبل از وقت پکا لینے کی مشینیں تیار کر لی ہیں۔ روس میں روئی کی پیداوار ہند کے مقابلہ میں ایک ایکڑ کے اندر آٹھ گنی ہوتی ہے (اسٹار)

افسر آبادکاری کے رویہ کے خلاف احتجاج

کراچی ۲۰ مارچ:۔ آج پناہ گزینوں نے ایک بہت بڑے جلسہ میں سندھ کے افسر آبادکاری کے رویہ کے خلاف ایک احتجاجی ریزولیوشن پاس کیا۔ پناہ گیروں کو گھروں سے نکال دیا گیا تھا۔ حکومت سے استدعا کی گئی۔ کہ گھروں کی الاٹمنٹ کے متعلق جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ ان کو پناہ گیروں کے لئے نرم کر دیا جائے۔ فیصلہ ہوا۔ کہ پناہ گیروں کا ایک نمائندہ وفد سندھ حکومت سے ملاقات کرے۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ پناہ گیروں کو کراچی کے باقی صوبہ سندھ سے علیحدہ ہو جانے سے ہرگز کوئی غرض و واسطہ نہیں اور کہا گیا۔ کہ مسلم پناہ گیر اپنے سندھی بھائیوں میں کسی قسم کا تفرقہ پیدا کرنا نہیں چاہتے (اے پی)

ہندوستانی فوجوں کی پسپائی بقیہ صفحہ اول

اختیار کی۔ اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے باوجود شدید گولہ باری کے آگے بڑھ کر دشمن کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔

ہماری فوجوں نے بھاگتے ہوئے دشمن کا پانچ میل تک تعاقب کیا۔ دشمن کو شدید جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ ان کے ۷۰ سپاہی مارے گئے۔ دشمن کی طرف سے ہوائی سرگرمیاں جاری رہیں۔ جس کے نتیجے میں دو شہری ہلاک اور چند زخمی ہوئے۔ پونچھ کے علاقے میں ہماری فوجوں نے دشمن کے ٹھکانوں اور دفاعی لائنوں پر گولہ باری کی۔ دشمن کے نقصان نہیں چل سکا۔ خیال ہے۔ کہ بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ (ر۔ پ)

چوہدری غلام عباس کا بیان۔ بقیہ صفحہ اول

انڈین یونین میں ریاست کی شمولیت کے اعلان کے بعد جموں میں ریاستی تحصیل کی تمام مسلم آبادی کو تہ تیغ کر دیا گیا مسلمان پناہ گزینوں کے قافلوں پر جو جموں سے سیالکوٹ کی طرف ہجرت کر رہے تھے۔ ہندوستانی فوجوں نے جموں چھاؤنی کے قریب بے بس و بے کس مسلمانوں کو قتل کیا گیا ان کے اموال لوٹ لئے گئے۔ اور ان کی عورتیں اغوا کر لی گئیں۔

تازہ واقعہ

بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ حال ہی میں اُن کی رہائی سے چند روز قبل ہندوستانی سپاہی جموں میں مسلمان پناہ گزینوں کے کیمپ میں جا داخل ہوئے اور ان کی عورتوں کو اغوا کرنے کی کوشش کی۔ پناہ گزینوں نے مزاحمت کی۔ فوجیوں نے چھ مسلمانوں کو کھڑے کھڑے گولی کا نشانہ بنا دیا حقیقت یہ ہے۔ کہ جب سے ہندوستانی فوجیں کشمیر کی وادی میں داخل ہوئی ہیں۔ انہوں نے وہاں کی مسلم آبادی کو اندھا دھند قتل کیا ہے۔

محض خوش فہمی

مسٹر آئنگر نے اپنی تقریر میں بتایا ہے کہ ہندوستانی فوج نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ کشمیر کی "آبادی" نہ صرف اس کی معترف ہے۔ بلکہ رطب اللسان بھی ہے۔ انہوں نے کمال ہوشیاری سے "آبادی" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ یہ نہیں بتایا۔ کہ کونسی آبادی ان کی خدمات کی معترف ہے۔ ہندو یا مسلمان؟ ہندو آبادی تو ضرور معترف ہے۔ اور مسٹر آئنگر کی مراد بھی یہی ہے۔

مسٹر آئنگر ہی ہیں جو......؟

امن کونسل چاہے۔ تو مسٹر آئنگر کی بے بنیاد باتوں کا یقین کرے ہم تو اُن کی رگ رگ سے واقف ہیں پانچ سال تک وہ کشمیر کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ اور جس دن اُن کے پنجۂ استبداد سے مسلمانوں کو نجات ملی تھی سد ریاست بھر میں "یوم رستگاری" منایا گیا تھا۔ یہی تھے جنہوں نے مسلمانوں پر اُن کی مرضی کے خلاف ہندی کو ٹھونسا۔ "آرمز ایکٹ" کا نفاذ کیا جس کی وجہ سے تمام مسلم آبادی کو نہتہ کر دیا گیا اور ہندو راجپوتوں کو اس بہانے کہ وہ جنگجو قوم سے تعلق رکھتے ہیں مسلح کیا گیا۔ نیز سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کے لئے کوئی گنجائش نہ چھوڑی۔ شیخ عبد اللہ کو بھی اور مجھے بھی انہوں نے سیاسی وجوہ کی بنا پر گرفتار کیا۔ اور عرصہ تک جیل میں بند رکھا اور آج واقعات کی ستم ظریفی ملاحظہ ہو۔ کہ وہ اسی شیخ عبد اللہ کی حمایت کر رہے ہیں۔ کہ جس کی صدا مخالفت کرتے رہے اور اسے جیلوں میں سڑاتے رہے۔ (ا۔ پ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں:۔

روزنامہ الفضل لاہور
۲۱ مارچ ۱۹۴۸ء

پاکستان اور ریاستیں

انگریزی عہد میں برطانوی ہند کے ساتھ ریاستوں کے تعلقات ایک خاص نوعیت رکھتے تھے۔ جہاں تک انگریزوں کے اپنے مفاد کا تعلق تھا، ریاستوں کے حکمران انگریزوں کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کرسکتے تھے۔ لیکن جہاں تک ان حکمرانوں اور ان کی رعایا کا تعلق تھا۔ وہ بالکل خود مختار رہتے اور جو چاہتے تھے کرتے تھے۔ رعایا میں سے کسی کی مجال نہ تھی۔ کہ وہ حکمران کی ذات پر کوئی نکتہ چینی کرسکیں۔ یا امور انتظامیہ میں کوئی دخل دے سکیں۔ جو لوگ حکمران کی ہوا و ہوس اور خواہشات کی تائید کرسکتے تھے۔ وہ منظور نظر بن جاتے تھے۔ اور عموماً ایسے عہدوں پر فائز ہو جاتے تھے۔ جن کے تقاضوں کی ان میں سرے سے کوئی اہلیت نہ ہوتی تھی۔ ریاستوں میں انگریزوں نے اپنی ریذیڈنسیاں قائم کی ہوئی تھیں۔ جو ان کے مفاد کی حفاظت کرتی تھیں ان کی پالیسی بھی عموماً یہی ہوتی تھی۔ کہ حکمران کو ایسی خواب آور دوائیں پلاتے رہیں۔ جو ان میں عزت نفس اور فرض شناسی کے جذبات بیدار نہ ہونے دیں۔ اور ان کو ایسے عیاشانہ اشغال میں مصروف رکھیں۔ کہ ریاست کی فلاح و بہبودی کی طرف متوجہ نہ ہوسکیں۔ ریاست کی آمد حکمران کی ذاتی ملکیت تصور ہوتی تھی۔ اور اس میں سے صرف اتنا حصہ ملک پر خرچ ہوتا تھا۔ جتنا کہ اس آمد کو جاری رکھنے کے لئے ضروری سمجھا جاتا تھا۔ باقی تمام آمد حکمران اپنی نفسانی خواہشات میں خرچ کرتا تھا۔ اور یہ اخراجات اتنے بڑھ جاتے تھے۔ کہ اکثر قرض دام کرنا پڑتا تھا۔ اور ریاست کا خزانہ محض نام کا ریاستی خزانہ ہوتا۔ در اصل یہ حکمران کی نجی تجوری تھی۔

ظاہر ہے کہ ان حالات میں ریاستوں کی رعایا کچھ بھی ترقی نہیں کرسکتی تھی۔ برطانوی ہند میں جو عوامی تحریکیں رونما ہوتی تھیں۔ ان کے دبانے کے لئے برطانیہ جو سخت اقدام کرتا تھا۔ اس سے کہیں بڑھ کر ریاستوں میں ابھرنے والی ایسی تحریکوں کو ابتدا ہی میں کچل دینے کا اہتمام کیا جاتا تھا۔ اور خود برطانیہ اس میں ریاستوں کے حکمرانوں کی مدد کرتا تھا نتیجہ یہ ہوا کہ ریاستوں میں کوئی قابل اعتنا بیداری پیدا نہ ہوسکی۔

اب برطانیہ نے ہندوستان سے اپنا اقتدار اٹھا لیا ہے۔ اور ملک میں دو آزاد ملک ہند یونین اور پاکستان معرض وجود میں آگئے ہیں۔ ہند نے تو شروع ہی میں ریاستوں کا پرانا نظام درہم برہم کر کے ان کو زیادہ سے زیادہ اپنے اقتدار میں لانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ لیکن پاکستان کی پالیسی اس بارہ میں بھی "آہستہ خرام بلکہ مخرام" کی اب تک چلی جاتی ہے۔ ہند نے تو جائز و ناجائز وسائل سے اپنا مطلب تقریباً حاصل کرلیا ہے۔ لیکن پاکستان ان ریاستوں کے متعلق بھی جن کو ضرور اس سے ملحق ہونا چاہیئے۔ نہایت پھونک پھونک کر قدم رکھ رہا ہے۔ اور اب تک جتنی حرکت اس نے دکھائی ہے۔ وہ محض ہند یونین کے ناجائز تجاوز کے رد عمل میں دکھائی ہے۔ یعنی وہ صرف اس وقت قدم اٹھاتی ہے جب ہند اپنا پورا حق وصول کر کے پاکستان کے حق پر چھاپہ مارتا ہے۔

پاکستان کی یہ سست رو پالیسی اس کے لئے بہت سی مشکلات کا باعث بن گئی ہے۔ کشمیر کا معاملہ اس کی بیّن مثال ہے۔ یہاں پاکستان کو بڑی ہوشیاری اور چستی دکھانے کی ضرورت تھی۔ اور پاکستان کے وجود میں آنے سے بھی پہلے مسلم لیگ کو چاہیئے تھا۔ کہ کشمیر کی عوامی تحریکوں کی اس طرح راہ نمائی اپنے ہاتھ میں لے لیتی۔ کہ انتقال اقتدار پر وہ دقتیں نہ پیدا ہوسکتیں جو انڈین یونین کی تجاوزی پیشقدمی کی وجہ سے اب پیدا ہو گئی ہیں۔ کشمیری یقیناً دوسری ریاستوں کے باشندوں سے زیادہ مظلوم رہے ہیں۔ حکمرانی کا کچل دینے والا بوجھ ان پر دوسروں سے بہت زیادہ پڑتا رہا ہے۔ اس لئے چونکہ اکثریت مسلمانوں کی تھی۔ یہ مسلم لیگ کا فرض تھا کہ ان میں عوامی جذبات پیدا کرتی۔ لیکن گو بعض وجوہ سے ایسا کرنے سے معذور رہی تھی۔ اسنے اس طرف بہت کم توجہ کی افسوس تو یہ ہے کہ پاکستان بن جانے کے بعد بھی وہ صرف غلط خود اعتمادی کا شکار بنی رہی اور اس دانشمندی سے کام نہ لیا۔ جو ایسے حالات میں ضروری تھی۔ لیکن مخالف طاقتیں اپنا کام کرتی رہیں۔ اب خواہ ہم ہند یونین کے تجاوز کو بے انصافی پر محمول کریں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہم نے خود اس کو اس تجاوز کا موقعہ دیا ہے۔

خیر کشمیر کے معاملہ میں تو پیچیدگیاں پیدا ہونے کی وجوہ موجود تھیں۔ افسوس ہے کہ ہم دوسری ریاستوں کے بارہ میں بھی جو پاکستان میں شامل ہو چکی ہیں یا شامل ہونی چاہئیں ابھی تک کوئی معین پالیسی وضع نہیں کرسکے یہ تمام ریاستیں اگر پاکستان میں فوراً شامل بھی ہو جائیں۔ تو ہمارا کام یہیں ختم نہیں ہو جانا چاہیئے۔ اصل کام تو یہ ہے۔ کہ ہم ان ریاستوں کو پاکستان کا مفید حصہ بنانے کی کوشش کریں۔ اور وہاں کے لوگوں کو بھی اس آزادی کی نعمت سے مالا مال کر دیں جو ہم کو نصیب ہوئی ہے اور ان کے حکمرانوں کو ان اصلاحات کے جاری کرنے پر مجبور کریں۔ جو پاکستان کی آزادی کے شایان شان ہوں۔ اگر ہم نے ان کو اس طرح کھلے بندوں رہنے دیا جس طرح وہ برطانوی عہد میں تھے۔ تو ہم نہ صرف ان ریاستوں کے لوگوں پر ظلم کرنے والے ہونگے۔ بلکہ خود پاکستان کو بھی کمزور رکھنے کے ذمہ دار ہونگے۔

وہی چال

لارڈ مونٹ بیٹن نے ہندوستان میں آکر یہ چال چلی تھی۔ کہ کانگرسی لیڈروں جس میں گاندھی جی بھی شامل تھے۔ مسلم لیگ کے لیڈروں اور سکھوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کی تھیں۔ اور پھر بعد میں سب فریقوں کو ایک معاہدہ پر دستخط کرنے پر رضامند کرلیا تھا۔ اور نہرو جی مسٹر جناح اور بلدیو سنگھ سے نشریہ اعلان میں اس معاہدہ کی تصدیق کرائی تھی۔ اس معاہدہ میں گورداسپور کے ضلع کو مغربی پنجاب میں رکھا گیا تھا۔ لیکن ساتھ ہی ایک ایسی شق شامل کر دی تھی۔ جس سے معاہدہ میں تبدیلیاں ہوسکتی تھیں۔

دوسرے دن لارڈ مونٹ بیٹن نے جو تصریحات اس معاہدہ کے ضمن میں نشر کی تھیں۔ اس میں گورداسپور کے ضلع کا خاص طور پر ذکر کر کے کہدیا تھا۔ کہ جو فہرست علاقہ جات نشر ہو چکی ہے۔ اس میں بعض ایسے اضلاع ہیں جہاں کسی قوم کی اکثریت بہت تھوڑی ہے۔ وہ دوسرے فریق کے علاقہ میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ لطف یہ ہے کہ گورداسپور کی مسلم اکثریت کی فیصدی تعداد اس دوسرے بیان میں اصل سے بہت کم بتائی گئی۔ اسی وقت بعض لوگوں کو خیال ہو گیا تھا کہ دال میں کالا ضرور ہے۔ چنانچہ بعد کے واقعات نے بتا دیا۔ کہ یہ سب کچھ ایک پہلے سے سوچی سمجھی ہوئی سکیم کے ماتحت ہوا۔ لارڈ مونٹ بیٹن نے قائد اعظم جناح کو وہ سب کچھ نہیں بتایا تھا۔ جو الگ الگ ملاقات میں اس نے گاندھی جی یا دوسرے کانگرسی لیڈروں کو بتا رکھا تھا۔ اس طرح قائد اعظم کو دھوکا دے کر ایک ایسے سمجھوتہ پر دستخط کرا لئے گئے تھے۔ جس کو بعد میں اپنی مخفی تجاویز کے مطابق توڑ مروڑ دیا جاسکتا تھا۔

کشمیر کے معاملہ میں اب یو۔ این۔ او کے چینی صدر نے بھی الگ الگ ملاقاتوں کا طریق اختیار کیا یہ بھی اسی قسم کی ایک چال ہے۔ جس سے لارڈ مونٹ بیٹن نے قائد اعظم کو فریب دے لیا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ چینی صدر کی یہ چال نہیں چل سکی۔ اور ناچار اس نے مسٹر آئنگر کا ساتھ دیتے ہوئے حرف بہ حرف وہی قرارداد کونسل میں پیش کر دی ہے جو انڈین یونین دل سے چاہتی تھی۔

کھدر

بعض سرکاری حلقوں کا یہ خیال ہے کہ چونکہ ملک کی ضرورت کے مطابق مشین کا بنا ہوا کپڑا انہیں مل سکتا یہاں کھدر کو رواج دیا جائے۔ یہ تحریک ملک کے موجودہ حالات کے مدنظر نہایت مفید ہوگی۔ پاکستان میں کپاس اتنی پیدا ہوتی ہے۔ کہ چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ ہماری تمام کپڑے کی ضروریات پوری ہو جائیں۔ لیکن حال یہ ہے کہ کپڑا تیار کرنے کے ذرائع کی کمی کی وجہ سے ہم بری طرح کپڑے کی کمی محسوس کر رہے ہیں۔ اور عوام کو ضرورت کے مطابق کپڑا حاصل نہیں ہو رہا۔ خاصکر سوتی کپڑا تو نایاب ہے۔ اس لئے یہ نہایت مناسب بات ہے۔ کہ جب تک یہاں کپڑا تیار کرنے والے کارخانے اتنے نہ بن جائیں جو ملک کی ضروریات پورا کرنے کے لئے کافی ہوں۔ ہمیں قومی سطح پر گاڑھے اور کھدر پہننے کی تجویز پر عمل پیرا ہونا چاہیئے۔

اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے سب سے پہلے نہایت ضروری ہے۔ کہ ہمارے امراء اور بڑے بڑے عہدہ دار اس طرف توجہ کریں۔ خاصکر یہ تحریک عورتوں سے شروع ہونی چاہیئے۔ جب ہماری دولت مند عورتیں کھدر پہننا شروع کر دیں گی۔ تو یقیناً یہ تحریک بہت جلد کامیاب ہوگی۔ اور پاکستان ایسے غریب ملک کا کروڑوں روپیہ جو دساور کا کپڑا خریدنے میں ضائع ہو رہا ہے۔ ملک کی دوسری ضروریات پر صرف ہوسکتا ہے۔

اس سے ایک بہت بڑا فائدہ جو ہوگا وہ یہ ہے۔ کہ ہم میں سادگی اور حقیقت پرستی کی صفات پیدا ہو جائینگی جو صفات کسی آزاد ملک کی ترقی کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ پھر اس سے ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہوگا۔ کہ بہت سے بے کار لوگوں کے لئے کام پیدا ہو جائے گا اور ہماری عورتیں بھی گھریلو ضروریات کے لئے کھدر مہیا کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔ ہمارے خیال میں یہ نہایت اہم اور مفید تحریک ہے۔ حکومت کو اس طرف جلد سے جلد توجہ دینی چاہیئے۔

اعلان متعلق ترجمۃ القرآن انگریزی

احباب جماعت کی سہولت کے لئے ترجمۃ القرآن انگریزی کا دفتر ایام جلسہ کے لئے عارضی طور پر دفتر تعلیم و تربیت اندرون جودھامل بلڈنگ میں کھول دیا گیا ہے۔ خریداران قرآن کریم میں سے جو صاحبان جلسہ مشاورت پر تشریف لائیں۔ وہ وہاں سے اپنے اپنے قرآن لے لیں۔

منیجر دفتر ترجمۃ القرآن انگریزی
نمبر ۸ ٹمپل روڈ لاہور

مجلس مشاورت کے موقعہ پر

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس مشاورت اور جلسہ کے موقعہ پر دفتر نظارت بیت المال صبح آٹھ بجے سے رات کے آٹھ بجے تک کھلا رہا کرے گا۔ جو عہدہ داران مال و افراد اپنے چندوں کا حساب ملاحظہ فرمانا چاہیں۔ وہ شوریٰ اور جلسہ کے اوقات کے علاوہ ان اوقات میں دفتر ہذا میں تشریف لا کر دیکھ سکتے ہیں۔

ہر قسم کے چندے دفتر محاسب میں جمع کرائے جائیں۔ یہ دفتر بھی کھلا رہا کرے گا۔

ناظر بیت المال

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔

یورپ میں بسنے والے

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب واقف زندگی زیورک سوئٹزرلینڈ

(۱)

یقین جانیئے کہ یورپ وہ یورپ نہیں ہے۔ جن کے تمدن و اطوار کے متعلق ہم اپنے بزرگوں سے سنا کرتے تھے۔ جو ان ممالک میں ایک عرصہ رہ کر واپس جاتے تھے۔ یہ ہمارے بزرگ ہمیں اپنے تجربات بتاتے تھے جنہیں سنکر ہم حیرت میں پڑ جاتے۔ کہ کیسے کیسے خیالات و افکار کے لوگ ہیں۔ آج ہمیں اس سے کہیں زیادہ حیرت ہوتی ہے کیونکہ یہ خیالات کی رو بھی ترقی پر ہے۔ یہ طریق زندگی بھی زیادہ مہذب ہوتا جا رہا ہے۔ اور غرض پیدائش کے نظریات بھی اب نئے سانچوں میں ڈھل رہے ہیں۔ مغربی عورت کے متعلق ہم سنا کرتے تھے۔ کہ وہاں کی سوسائٹی کے نزدیک ایک عورت اپنی شادی سے پہلے ہر لحاظ سے آزاد ہے۔ اور اس پر کسی قسم کی پابندی نہیں۔ کہنے کو اب بھی بعض صرف اسی حد تک اقرار کریں گے۔ لیکن آج کا عمل اس نظریہ کو غلط ثابت کر رہا ہے۔ یہ مغربی عورت نہ صرف شادی سے قبل بلکہ شادی کے بعد بھی ہر قسم کی پابندیوں سے بالا ہے۔ میں نے ایک نہائت ہی خام عمر کی عورت کہ جو گویا ابھی اپنے طفولیت کے سالوں میں سے گزر رہی تھی۔ یہ کہتے ہوئے سنا۔ میں اپنے پہلے خاوند کو طلاق دے دونگی۔ وجہ؟ بس یونہی۔ ہمارے ہاں اس عمر کی لڑکی کے موتہہ سے اس قدر بےباکی اور بےحجابی سے اس قسم کے خیال کا اظہار قیاس و وہم سے بہت دور ہے

(۲)

شرم۔ عفت۔ حیا جو عورت کا زیور ہیں۔ ان سے یہ عورت عاری ہے۔ اس تاریکی کی اس اخلاقی پستی کی ہاں اس معاشرتی تنزل کی جسے مغربی تمدن کہا جاتا ہے ایک اور جھلک ملاحظہ فرمایئے۔ ہمارے ایک نہائت ہی واجب الاحترام بزرگ جو مغربی ممالک میں نہائت کامیابی سے تبلیغ اسلام کا کام کر چکے ہیں۔ انہوں نے کئی مرتبہ ایک واقعہ بیان فرمایا ہے۔ کہ ایک عورت جو شادی کی حامی نہیں تھی۔ ان کے اس قول پر خاموش ہو گئی۔ کہ اگر تمہاری ماں بھی تمہاری طرح اس خیال کی حامی ہوتیں تو تم اس دنیا میں نہ آتیں۔ لیکن اب وہ دن گئے۔ معلوم ہوتا ہے ان دنوں مغربی عورت کے اندر حیا کی کوئی رمق باقی تھی۔ آج یہ جواب اسے لاجواب نہیں کرتا۔ وہ نہائت معمولی کے ساتھ کہہ دیگی۔ کہ کیا میری ماں مجھے بغیر شادی کے حاصل نہ کر سکتی تھی۔ آخر وجہ کیا ہے۔ کہ عورت کو بچہ حاصل کرنے کے لئے اس امر پر مجبور کیا جائے۔ کہ وہ شادی کی جکڑ بندیوں میں بھی اپنے آپ کو مبتلا کرے۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ یہ عورت کا ذاتی معاملہ ہے۔ دوسروں کو دخل دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ بہرحال یہ ہوا ہے جو چل رہی ہے یہ زہر ہے جو پھیل رہا ہے۔ یہ مغربی تہذیب ہے۔ جو ترقی پر ہے۔

(۳)

لنڈن کی ٹیلیفون ڈائرکٹری اٹھا کر دیکھئے۔ اس میں آپ کو Unmarried Mothers کے عنوان تلے ایک ادارہ ملے گا۔ یہاں وہ تمدن زادیاں بیٹھی ہیں۔ جو مذکورہ بالا نام پر فخر کرتی ہیں۔ آپ ان کے سیکرٹری سے ہر قسم کی معلومات حاصل کر لیں۔ ناانصافی ہوگی۔ اگر صرف عورتوں کو ہی اس فخر کا اہل قرار دیا جائے۔ نہیں۔ مرد بھی بڑے مشہور اور پایہ کے مصنف بھی اس رائے کے حامی ہیں۔ حتیٰ کہ پروفیسر سی۔ ای۔ ایم جوڈ جو چوٹی کے برطانوی فلاسفر ہیں۔ اب یہ لکھنے لگ گئے ہیں۔ کہ آخر کیوں ہاں کیوں ایک عورت کو جو شادی کی جکڑ بندیوں میں اپنے آپ کو ڈالنے کے بغیر بچہ کی ماں بننا چاہتی ہے۔ اعتراض کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ (مفصل مضمون مندرجہ سنڈے ڈیسپیچ لنڈن ۲۲ فروری) اس مضمون میں قانون سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ ایسے بچوں کو جائز قرار دے۔

(۴)

ہم ان باتوں سے پریشان نہیں ہوتے۔ کیونکہ ہمیں ان ترقی کی منازل میں وہ مواد نظر آ رہا ہے۔ جو اس سارے کے سارے تمدن کو اس کی جڑوں سمیت برباد کر کے رکھ دے گا۔ یہ لوگ ہماری باتوں پر توجہ نہیں کرتے۔ بلکہ ہمیں ہنسی کا نشانہ بناتے اور پرانے خیالات والے قرار دیتے ہیں۔ وہ ہماری باتوں کو بکواس بتاتے ہیں۔ بس ان کا یہی علاج ہے۔ کہ یہ اپنے ہاتھوں اپنی تباہی کا انتظام بھی کریں۔ یقیناً یہ رو یہاں نہیں ٹھہر یگی بلکہ اور آگے جائے گی۔ یہاں تک کہ مزید بڑھنا اس کے لئے ناممکن ہو جائے گا۔ تب یہ مواد پورے زور کے ساتھ پھٹے گا۔ اور اس دھماکے سے یہ ساری عمارت خاک کا ڈھیر بن جائیگی۔ اگر تو خدا تعالےٰ کے نزدیک جنگ ہی کے ذریعہ تغیر پیدا کرنا مقصود ہے۔ تو ایک ایسی ہولناک جنگ کی ضرورت ہے۔ جس کی تباہی اور بربادی کا تصور آج بھی بڑے سے بڑا سائنسدان نہیں کر سکتا۔ پہلی جنگیں ان لوگوں کے لئے زیادہ سے زیادہ ایک جھونکا ثابت ہوئی ہیں۔ لیکن اب جھونکے کی نہیں بلکہ آخری دھماکہ کی ضرورت ہے۔ اے خدا اپنی مخلوق پر رحم فرما۔

درخواست دعائے مغفرت

۵ فروری ۱۹۵۸ء دو بجے صبح کو میری والدہ محترمہ مریم خاتون صاحبہ فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور غیر احمدیوں نے جنازہ پڑھا۔ احباب سے جنازہ غائب پڑھنے کی درخواست ہے۔ سید ظفر احمد واقف زندگی

مومن کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے

مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ پس انداز بھی کرتا رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کو لکھا تھا۔ کہ اپنی آمد کا کم سے کم ¼ حصہ جمع کرتے رہو۔ (صحیح نسبت مجھے اس وقت یاد نہیں ¼ یا ⅓ لکھا تھا) کیونکہ جب تک پس انداز نہ کرو گے ثواب کے کاموں سے محروم رہو گے پس مومن کو چاہیئے کہ خدا تعالےٰ کے دین کی خاطر قربانی کر سکنے کی نیت سے کچھ نہ کچھ پس انداز کرتا رہے اگر وہ خدا تعالےٰ کے لئے جائداد بڑھاتا ہے۔ تو وہ دنیا دار نہیں کہلا سکتا۔ جو شخص دن میں چھ گھنٹے کی بجائے دس گھنٹے اس لئے کام کرتا ہے۔ کہ دین کی خدمت زیادہ کر سکے اسے دنیا دار کون کہہ سکتا ہے وہ تو پکا دیندار ہے۔ اسی طرح جو دین کی خاطر روپیہ جمع کرتا ہے۔ ہم اسے بخیل نہیں کہہ سکتے۔ جو شخص آواز آنے پر مال حاضر نہیں کرتا۔ وہ بے شک دنیادار کہلا سکتا ہے۔ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے مالدار ہونے کے لئے دعا کرائی۔ مگر پھر زکوٰۃ کے لئے آپ نے کسی کو اس کے پاس بھیجا۔ تو کہنے لگا کہ ہم خود اپنے اخراجات چلائیں یا زکوٰۃ دیں۔ لیکن اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے۔ اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے۔ تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے۔ اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ پس جو شخص امانت فنڈ تحریک جدید میں اس لئے روپیہ جمع کراتا ہے۔ کہ اس عرصہ میں نیت کا ثواب حاصل کرتا رہے۔ اور جائداد پیدا ہو جانے یا رقم جمع ہو جانے کے بعد خدمت دین میں زیادہ حصہ لینے کے قابل ہو سکے۔ وہ دنیا دار نہیں۔ اس لئے جو شخص ایک روپیہ ماہوار تک بھی اس میں حصہ لے سکتا ہے اسے ضرور لینا چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کو پڑھ لینے کے بعد ہر احمدی کو اس نیت اور ارادے کے ساتھ پس انداز کرنا چاہیئے۔ کہ وہ جس قدر ماہوار بچت کر سکیں۔ وہ روپیہ امانت تحریک جدید کی مد میں جمع کرائیں بلکہ اگر ان کا کوئی روپیہ بنک وغیرہ میں رکھا ہو۔ تو وہ بھی امانت تحریک جدید میں ارسال فرمائیں۔ احباب کو یہ بھی یاد رہنا چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کی امانت میں سے جب چاہیں اپنی ضرورت کے مطابق روپیہ واپس لے سکتے ہیں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

افراد چندہ دہندگان

بعض احباب ان مقامات پر مقیم ہونے کے سبب جہاں باقاعدہ جماعت قائم نہیں۔ یا ایسے ملازمین جن کی تبدیلی ایک جگہ سے دوسری جگہ ہوتی رہتی ہے۔ اپنے چندوں کی رقوم براہ راست مرکز میں بھجواتے ہیں۔ لیکن اگر یہ دوست اپنے تبدیل شدہ پتوں کی اطلاع نظارت کو کرتے رہیں۔ تو ان کی خدمت میں ہر قسم کی مرکزی تحریکات آسانی سے بھجوائی جا سکتی ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ان میں سے ایک معقول تعداد ایسے دوستوں کی بھی ہوتی ہے۔ جو اپنے تبدیل شدہ پتوں کی اطلاع مرکز کو نہیں بھجواتے۔ جس کے نتیجہ میں مرکز سے بھجوائی ہوئی چٹھیاں غلط پتہ ہونے کی وجہ سے واپس آ جاتی ہیں۔ اور اس طرح خط و کتابت پر وقت اور خرچ کا ضیاع ہونے کے علاوہ مرکز ایسے احباب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات بھی بروقت نہیں پہونچا سکتا۔ اور حضور کی تحریکات پر فوری طور پر لبیک کہہ کر سابقون میں آنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ پس ایسے تمام دوستوں سے جو اپنے چندے براہ راست مرکز میں بھجواتے ہیں گزارش ہے کہ وہ اپنے تبادلہ کے وقت نظارت بیت المال کو بھی ضرور نئے اور مکمل پتے بذریعہ خط و کتابت اطلاع کر دیا کریں۔ جن دوستوں کے ذمہ چندہ کا بقایا ہو۔ وہ اپنے بقایاجات کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ناظر بیت المال

اخبار احمدیہ

پتہ مطلوب ہے

خدا بخش صاحب اور ان کا لڑکا ابراہیم ساکن رہپور حملہ کے وقت بٹالہ میں تھے۔ اس کے بعد مجھے علم نہیں۔ کہ وہ کہاں ہیں۔ وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے متعلق علم ہو۔ تو ان کے پتہ سے اطلاع دیں۔ علم الدین ساکن ننگل باغبانہ حال محمود آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ کنڑی ضلع تھرپارکر سندھ

ولادت

میرے چھوٹے بھائی ملک حبیب احمد صاحب منیجر باٹا شاپ نکلسن روڈ لاہور کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نام اعجاز احمد تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عزیز کو خادم دین بنائے۔ خاکسار ملک عبدالعظیم ٹھیکیدار نوشہرہ ککے زئیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

ذمہ داری کو سمجھنا ہی کامیابی کا بہترین گُر ہے

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تقریر

خاندان نبوت کے افراد اور جامعہ احمدیہ کی درسگاہ کا جو تعلق آپس میں ہے وہ کسی تشریح کا محتاج نہیں ہمیشہ اس ادارہ کو یہ فخر حاصل رہا ہے کہ خاندان نبوت کے درخشندہ ستارے اور تابندہ گہر اپنی نظر لطف اس پر رکھتے رہے ہیں اور اپنی مفید نصائح اور مناسب ہدایات سے طلباء اور اساتذہ کو نوازتے رہے ہیں۔

۳ مارچ کا دن نہایت خوش قسمتی کا دن تھا جب احمد نگر میں حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔اے ناظر امور عامہ اور حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کار پر تشریف لائے آپ کے اعزاز میں اور تحدیث بالنعمۃ کے طور پر مورخہ ۴ مارچ کو جامعہ احمدیہ میں ایک جلسہ کیا گیا۔ جس میں علاوہ طلبہ مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ کے دیگر مقامی حضرات بھی شامل ہوئے۔

اجلاس کی صدارت کے لئے جناب صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔اے کی خدمت میں درخواست کی گئی۔ جسے آپ نے منظور فرمایا۔ اور اجلاس کی کارروائی کو شروع کیا۔ تلاوت قرآن کریم عبدالشکور صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ نے کی۔ محمود احمد صاحب ملتانی نے ایک نظم بعنوان "قادیان سے دور رہ کر زندہ رہ سکتے نہیں" احباب کو سنائی۔

تلاوت و نظم کے بعد جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ دنیا میں دو قسم کی زندگیاں ہوتی ہیں۔ اور ہر چیز کی دو حیثیتیں ہوتی ہیں۔ ایک انفرادی اور دوسری اجتماعی اور یہ دو قسمیں صرف انسانوں میں ہی نہیں۔ بلکہ دیگر اشیاء میں بھی پائی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر اینٹوں کو اگر دیکھا جائے۔ تو اس سے بھی ہمیں معلوم ہو جائیگا کہ ان کی مختلف دو حیثیتیں کیا ہیں۔ ایک اینٹ جو اگر اکیلی ہے اور ابھی تک کسی مکان یا عمارت میں اس کو نہیں لگایا گیا۔ اس کے فرائض اور ہیں لیکن وہ اینٹ جسے کسی بنیاد میں یا کسی ستون میں لگایا گیا ہے۔ اس کے فرائض اس کے مکان کیلئے اور ہیں۔ جہاں تک انفرادی زندگی کا تعلق ہے قطع نظر اس سے کہ جس ماحول میں وہ خود زندگی گذار رہا ہے۔ اسے کوئی خاص مقام حاصل نہیں ہوتا جس کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ مگر جہاں اجتماعی زندگی کا سوال ہے۔ وہاں ہر فرد کو ایک مقام حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً جس طرح میں نے اینٹوں کی مثال کا ذکر کیا ہے۔ کہ جب ایک اینٹ ویسے پڑی ہوئی ہے۔ تو اس کا مقام کوئی نہیں۔ لیکن جب اسے ایک محل میں لگا دیا گیا ہو۔ تب اس کا ایک خاص مقام ہوتا ہے .... مثلاً جو اینٹ ستون میں یا منڈیر میں یا بنیاد میں لگی ہوگی تو ایک ستون میں لگی ہوئی اینٹ کی ذمہ داری اور ہوگی اور ایک منڈیر میں لگی ہوئی اینٹ کی ذمہ داری اور قسم کی ہوگی۔ بے شک اینٹیں عقل نہیں۔ لیکن ہم اس مقام کو ضرور سمجھ سکتے ہیں۔

اسی طرح چونکہ انسان ایک اجتماعی زندگی گذارنے والی ہستی ہے۔ لہذا انسانوں کے بھی مختلف مقام ہوتے ہیں اور ہر انسان کے لئے اپنے مقام کا پہچاننا ضروری ہے۔ کسی نے خوب کہا ہے کہ ع

ایاز قدر خود بشناس

پس یہ درست ہے کہ ہر خورد و کلاں کو اپنا مقام سمجھنا چاہیئے اور اپنی ذمہ داری کو ادا کرنا چاہیئے کیونکہ جب تک کوئی انسان اپنے مقام کو نہیں سمجھتا وہ اپنی ذمہ داری کو بھی نہیں سمجھتا۔ اور جب تک وہ اپنی ذمہ داری نہ سمجھے گا وہ اسے کس طرح نباہ سکے گا۔

خصوصیت سے وہ انسان جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے اگر اپنے مقام کو نہ سمجھے تو وہ عظیم الشان ذمہ داریاں جو اس پر عائد ہوتی ہیں۔ کس طرح بجا لا سکے گا۔ آپ نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا اگر ہم اپنے مقام کو سمجھ لیں گے تو طبعاً اس ذمہ داری کو بھی سمجھ لیں گے۔ جو ہمارے کندھوں پر ہے۔ جس طرح بنیادی اینٹوں کی ذمہ داری اور نوعیت کی ہے اور وہ اپنے مقام کو سمجھ کر وہاں کام کر رہی ہیں۔ اگر ان کا ارادہ ہو۔ اور وہ کہیں کہ ہم جو سب سے اوپر اینٹ لگائی گئی ہے۔ اس میں کیا فضیلت ہے اور ہمارا کیا قصور کہ ہم تمام بوجھ کو اٹھائے ہوئے ہیں اور ان میں ایک قسم کی بغاوت پیدا ہو جائے۔ تو وہ عمارت تمام کی تمام اسی وقت گر جائے گی۔ پس جب غیر جاندار اشیاء بھی اپنے اپنے مقام کے لحاظ سے اپنی ذمہ داری کو طبعی طور پر محسوس کرتی ہوئی باحسن وجوہ نباہ رہی ہیں۔ تو ہم انسان جو عقلمند ہیں احساس اور شعور رکھتے ہیں۔ اپنے مقام کو سمجھتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے جدوجہد کرینگے؟ جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں جیسا کہ آپ لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور انعامات سے جانتے ہیں۔ بہت بلند اور اہم ہیں۔ مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کے طلبہ کو تو خصوصاً اس کا زیادہ علم ہوگا۔ کیونکہ انہیں اکثر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کا موقع ملتا ہے۔

پس ہر احمدی کو کوشش اور کمال توجہ سے ان ذمہ داریوں کے لئے طیار رہنا چاہیئے۔ جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وساطت سے ہم پر عائد ہوتی ہیں۔

تمام دنیا کا بوجھ جماعت احمدیہ پر ہے۔ قیامت تک کے لئے دنیا کی عمارت کا ڈھانچہ اور اس کی بنیاد ہی ہمارے اوپر رکھی جانے والی ہے اگر ہم ایک اس عمارت کے مضبوط پتھر بنے تو انشاء اللہ تعالےٰ وہ عمارت قیامت تک کے لئے صحیح طریق پر کھڑی رہے گی لیکن اگر ہم اس کے لئے ایک مضبوط پتھر اور پختہ اینٹ نہ بنے تو ہر وقت یہی احتمال ہوگا کہ اب گری اب گری۔

پس ہم پر ایک اصولی ذمہ داری ہے۔ جس کی تفصیل کی ضرورت نہیں۔ صرف اسی بات کو مدنظر رکھیں کہ دنیا کی عمارت قیامت تک کے لئے جماعت احمدیہ کی بنیادوں پر کھڑی ہونی ہے۔

اس وقت جو انسان جماعت سے الگ ہو گیا وہ یقیناً تباہ ہو جائیگا۔ اور اس کا مقام اور اس کی حیثیت وہ بھی نہ ہوگی جو آج ایک چوہڑے کی ہے۔ حضرت مسیح موعود اور گذشتہ انبیاء علیہ کی پیشگوئیاں ہمیں یہ بتاتی ہیں۔ کہ یہ تمام ذمہ داریاں ہم پر پڑنے والی ہیں۔ دنیا کی آئندہ زندگی ہمارے ہی اسلامی منبع سے چلے گی۔ دوسرے تمام منبعوں کے پانی خشک ہو چکے ہیں۔ صرف ہمارا ہی ایک اسلامی منبع ہے۔ جو خشک نہیں ہوگا انشاء اللہ ہمارے سپرد جو کام کیا گیا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اسے کمال تک پہنچائیں۔ خصوصاً طلبہ مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ جو علمی لحاظ سے مل کر لیڈر بننے والے ہیں۔ آپ لوگ علم کو اس طرح سیکھیں۔ کہ دنیا کا کوئی عالم آپ کا مقابلہ نہ کر سکے۔ علم کتابوں کے رٹنے کا نام نہیں بلکہ اس روشنی کا نام ہے جو دماغ کے سمجھنے کے ساتھ اس میں پیدا ہوتی ہے۔ اور جس حد تک وہ روشنی کسی کے اندر موجود ہوگی۔ اتنا ہی وہ جہالت کے اندھیروں کو دور کر سکے گا۔

پس آپ لوگ طالب علم کی حیثیت سے اپنے مقام کو سمجھیں۔ اور اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں اور اس کے مطابق اپنے اوقات کو خرچ کرنے کا پروگرام بنائیں۔

آپ نے مقامی دوستوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ میں سے جو لوگ زمیندار ہیں۔ انہیں بہترین زمیندار بننا چاہیئے۔ کیونکہ دنیا کے ہر عملی میدان میں ہم نے فوقیت حاصل کرنی ہے اور دنیا کے ہر کام میں ہماری ہی قیادت کی ضرورت ہے۔ یہ محض علم یا کاشتکاری کا ہی سوال نہیں بلکہ دنیا کے ہر جائز پیشہ میں جس سے دنیا کی بہبودی وابستہ ہے۔ ہمارے احباب کو اس قابل ہونا چاہیئے کہ وہ دنیا والوں کی قیادت کر سکیں۔ ہمارا گاؤں بہترین ہو۔ ہمارا کاشتکار بہترین ہو۔ ہماری فصل بہترین ہو۔ تب دنیا کہے گی کہ یہ قوم واقعی قیادت کے لئے بنی ہے۔ لیکن اگر سو دو سو سال تک ہم ہی دنیا سے یہ باتیں سیکھتے جائیں۔ تو دنیا پھر پاگل ہوگی۔ کہ ایک طرف وہ اپنے آپ کو کمتر بھی سمجھے۔ اور دوسری طرف لوگوں کو بہتر بھی سمجھے۔ جب تک ہم عملاً بہتر بننے کی کوشش نہ کریں گے۔ تب تک ہم وہ قیادت ثابت نہیں کر سکتے۔ جو خدا نے ہمارے ذمہ لگائی ہے۔ پس اگر ہم نے اپنی ذمہ داری کو نہ سمجھا اور اس مقام کو حاصل نہ کر سکے جو خدا نے ہمارے لئے مقدر کیا ہے۔ تو گویا ہم خدا کی نعمت کو ٹھکرانے والے ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے اور ہماری ذمہ داریوں کو سمجھنے کی توفیق دے اور اپنی بیش بہا برکات سے متمتع فرمائے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے بعد مکرم و محترم مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے ایک مختصر تقریر میں فرمایا۔ کہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے ہمیں ایک لطیف نکتہ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور وہ یہ کہ ہم میں سے ہر ایک کو اپنی ذمہ داری کو سمجھنا چاہیئے اور جماعت احمدیہ کا ہر فرد اپنا اپنا حصہ ادا کرے۔ طالب علم۔ اساتذہ۔ زمیندار۔ تاجر۔ اور دیگر تمام پیشہ ور لوگ جو احمدی ہیں۔ درحقیقی اس مقام پر آ جانے چاہئیں۔ جو دنیا کے رہنماؤں کے لئے مقدر ہے۔ آپ نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ آج ہماری کتنی خوش قسمتی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان کے دو دانشمند گہر ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں اور اگرچہ ہمارے یہ دونو بزرگ سلسلہ کے ایک کام کی خاطر یہاں تشریف لائے تھے۔ مگر باوجود قلت وقت اور مصروفیت کے آپ نے ہماری درخواست کو منظور فرمایا۔ اور ہمیں ہمارے طلبہ۔ اور دیگر احباب کو اپنی مفید نصائح سے مستفید فرمایا۔ آخر میں آپ نے حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔اے صدر اجلاس سے درخواست کی۔ کہ باوجودیکہ وہ اس بات کے عادی نہیں کہ تقریر کریں۔ لیکن اس مجمع میں ضرور اپنی مفید نصائح سے احباب کو نوازیں

چنانچہ محترم جناب صدر صاحب نے مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ مجھے یہ خیال تھا کہ شاید آپ لوگ قادیان سے دوری کے باعث۔ اور موجودہ تکالیف کی وجہ سے مایوس سے ہوں گے۔ لیکن مجھے بڑی خوشی ہوئی جب میں نے دیکھا کہ آپ کے اندر قادیان واپس جانے کے لئے ایک خاص جوش ہے اور آپ خوش ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو دائمی خوشحالی عطا کرے۔ اور آپ کے اس جوش کو برقرار رکھے۔ حتیٰ کہ ہم اپنے مقدس و محبوب مرکز کو دوبارہ حاصل کر سکیں آمین ثم آمین۔ اس کے بعد آپ نے مجمع سمیت دعا فرمائی اور یہ بارونق اور پرلطف اجلاس ختم ہوا۔

(محمد شفیع اشرف سیکرٹری اشاعت جامعہ و مدرسہ احمدیہ)

فریضۂ زکوٰۃ کی ادائیگی اور اس کی اہمیت!

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقریباً ہر جگہ نماز کے حکم کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم بھی فرمایا ہے اور مومن کے لئے زکوٰۃ دینا بھی ایسا ہی لازمی قرار دیا ہے۔ جیسا کہ نماز کا ادا کرنا۔ پس اگر کوئی شخص اس فرض کو بخوشی ادا نہیں کرتا یا اس کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے۔ تو وہ ایسا ہی قابل مواخذہ ہے۔ جیسا تارک صلوٰۃ چنانچہ تارک زکوٰۃ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے سخت عذاب میں مبتلا ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ کہ جس کے سننے سے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ فبشرھم بعذاب الیم۔ یوم یحمیٰ علیھا فی نار جھنم فتکوی بھا جباھھم وجنوبھم و ظھورھم ھذا ما کنزتم لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون (پ - ع)

(ترجمہ) جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں۔ اور اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو جس دن کہ اس (سونے و چاندی کو جمع کرنے کے باعث) جہنم کی آگ کو بھڑکایا جائیگا۔ پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی (پھر کہا جائیگا کہ) یہ وہ مال ہے جو تم نے اپنی جانوں کے واسطے اکٹھا کیا تھا۔ اپنے جمع شدہ مالوں کے بدلہ کا مزہ چکھو

پھر اس عذاب کی مزید تفصیل احادیث نبویہ میں بیان کی گئی ہے۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من صاحب کنز لا یؤدی زکوٰتہ الا احمی علیہ فی نار جھنم فیجعل صفائح فتکوی بھا جنباہ وجبینہ حتی یحکم اللہ بین عبادہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ ثم یری سبیلہ اما الی الجنۃ واما الی النار (نیل الاوطار جلد ۴ ص ۵)

(ترجمہ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس صاحب مال نے اپنے مال سے زکوٰۃ ادا نہ کی ہو گی۔ اس کے مال کو جہنم کی آگ پر گرم کیا جائیگا۔ پھر اس کی تختیاں بنا کر ان کے ذریعہ سے اس کے پہلوؤں پر داغ دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان اس دن فیصلہ کرے گا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ پھر اس سزا کے بعد غور کرے گا کہ آیا اسی کو (اس کے اعمال کے لحاظ سے) جنت میں داخل کیا جائے یا جہنم میں۔

ان احکام کی موجودگی میں کسی مخلص احمدی سے یہ توقع ہرگز توقع نہیں ہو سکتی کہ ان کے ذمہ جس قدر رقم زکوٰۃ کی واجب الادا ہو۔ اسے وہ ادا نہ کریں گے۔ تاہم بعض دفعہ سستی ہو سکتی ہے۔ اس لئے ایسے احباب کی یاد دہانی کے لئے لکھا جاتا ہے کہ ان کے ذمہ زکوٰۃ کی جس قدر رقم واجب ہو چکی ہو جلد مرکز میں بھجوا دیں۔

یہ امر بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ قرآن کریم اور حدیث کی رو سے ضروری ہے کہ جب امام وقت موجود ہو تو اسی کے پاس زکوٰۃ ادا کی جائے۔ جو اسے اغنیاء سے لے کر محتاجوں پر اور اشاعت اسلام پر صرف کریگا کسی فرد کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ زکوٰۃ کے روپیہ کو اپنے طور پر تقسیم کرے پس احمدی احباب کی کل زکوٰۃ مرکز میں آنی چاہیئے۔ اور اگر کوئی صاحب اپنی زکوٰۃ میں سے کچھ حصہ اپنے محتاج رشتہ داروں کو دینا چاہیں۔ تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے بذریعہ ناظر صاحب بیت المال اجازت لے کر دے سکتے ہیں۔ مگر اپنے طور پر بغیر اجازت تقسیم نہیں کر سکتے۔ اس لئے کہ زکوٰۃ پر زکوٰۃ دینے والے کا تصرف نہیں ہوتا۔ بلکہ امام وقت کا حق ہے کہ وہ غرباء میں زکوٰۃ تقسیم کرے۔

پس ہر قسم کی رقوم محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام بھجوائی جائیں۔ اور اگر مسائل زکوٰۃ کے متعلق کوئی امر تشریح طلب ہو۔ تو اس کی وضاحت نظارت ہذا سے کروائی جا سکتی ہے۔

(نظارت بیت المال)

مولوی فاضل کا مکمل نتیجہ

پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے مولوی فاضل کے امیدواروں کا مکمل نتیجہ پہنچ گیا ہے اس سال جامعہ احمدیہ کی طرف سے چار طالبعلم امتحان میں شریک ہوئے تھے الحمد للہ کہ وہ چاروں کامیاب ہو گئے ہیں۔ انکے نام اور نمبر حسب ذیل ہیں۔

(۱) عطاء الرحمٰن صاحب طاہر ۴۴۶
(۲) عبد اللطیف صاحب ستکوہی ۴۲۷
(۳) محمد حسین صاحب تحسین ۳۷۱
(۴) عبد القادر صاحب جدیدی ۳۳۰

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ عطاء الرحمٰن صاحب طاہر اور عبد اللطیف صاحب ستکوہی پنجاب یونیورسٹی میں علی الترتیب دوم اور سوم آئے ہیں۔ [illegible]

([illegible] جامعہ احمدیہ)

خریداران الفضل سے قابل توجہ گذارش

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت براہ مہربانی اپنا خریداری نمبر جو ہر پرچے پر لکھا ہوتا ہے۔ ضرور دیا کریں۔ اس کے بغیر توجہ یا تعمیل مشکل ہے۔ عملہ کا کافی وقت اس کی تلاش میں ضائع ہوتا ہے۔

(مینیجر الفضل لاہور)

خشک کھانسی کے علاج کیلئے دس سنہری اصول

تجویز کردہ بیگم محمودہ کرک نیر صاحبہ

(مرسلہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

(۱) اپنے کمرے کی کھڑکیاں کھلی رکھو (۲) رہائش کے کمرے میں کھانا پکانے کا انتظام نہ ہو
(۳) تازہ دھوئے ہوئے کپڑے رہائش کے کمرے میں سوکھنے کے لئے لٹکائے نہ جائیں۔
(۴) تیل کے ساتھ بدن پر مالش کی جائے
(۵) روزانہ غسل کیا کریں۔ اور غسل کے بعد بدن کو تولیے کے ساتھ خوب ملیں۔ یہانتک کہ بدن میں گرمی محسوس ہو
(۶) ٹماٹر کثرت سے کھائیں۔ یا ان کا پانی نکال کر گلوکوس ملا کر پیا کریں۔
(۷) گرم پانی کے ایک ڈیٹول یا کوئی اور خراب مادے کی اصلاح کرنے والی دوائی آدھا چمچ ڈال کر اس پانی سے غرارے کیا کریں
(۸) نیم برشت انڈا بھی کھانے کے لئے مفید ہو گا۔
(۹) اگر کوئی باغیچہ آپ کے گھر کے نزدیک ہو۔ تو دن کا اکثر حصہ اس میں گزارا کریں۔
(۱۰) ایک اور چیز جو خشک کھانسی میں مفید ثابت ہوئی ہے یہ ہے کہ نصف سیر دودھ میں چند الائچی خورد ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ جب دودھ پک کر آدھا رہ جائے۔ تو سونے سے پہلے وہ دودھ پی لیں۔ انشاء اللہ خشک کھانسی دور کرنے میں بہت مفید ثابت ہو گا۔

ریلیز فوجی

تمام ایسے ریلیز شدہ فوجی اور مہاجر جن کی تعلیم کم از کم میٹرک یا اس کے برابر ہو۔ شارٹ ہینڈ اور ٹائپ سیکھنا چاہتے ہوں۔ تو پرنسپل صاحب نیشنل کالج آف کامرس ۵۹ مال روڈ سے خط و کتابت کریں۔ ریلیز شدہ فوجیوں کو مبلغ ۳۰ روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائیگا۔ (ناظر امور عامہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) چوہدری سلطان احمد صاحب عباسی (لبرا) واقف زندگی آج کل بعض مشکلات میں مبتلا ہیں اور احباب جماعت سے اپنی دینی و دنیوی کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(۲) مکرم فضل الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ ان کا مقدمہ سیشن کورٹ کے سپرد ہو گیا ہے۔ اور اب وہ حیدر آباد (سندھ) سنٹرل جیل میں جا رہے ہیں۔ وہ درخواست کرتے ہیں کہ احباب جماعت ان کی کامیابی اور باعزت بریت کے لئے دعا فرما دیں۔

(۳) مولوی عبد المالک صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بچہ بیمار ہے۔ وہ احباب سے بچہ کی صحت کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

مصیبت زدہ لڑکیوں کے متعلق ضروری اعلان

جن احباب کو ایسی قابل شادی احمدی لڑکیوں اور عورتوں کا علم ہو جو گذشتہ فسادات میں اپنے رشتہ داروں کے شہید یا گم ہو جانے کی وجہ سے یا رشتہ داروں کا مال و اسباب لوٹ لئے جانے کی وجہ سے مصیبت زدہ ہوں۔ ان کے ضروری حالات اور کوائف سے نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے آرام کے لئے کوشش کی جائے اور نکاح کا مناسب انتظام کیا جا سکے۔

(ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

اطلاع دیں!

جملہ احمدی جماعتوں کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اگر ان کے ہاں مہاجرین کو آباد کرنے کے لئے ابھی کچھ زمین پڑی ہو۔ تو وہ فوراً جودھامل بلڈنگ لاہور میں دفتر ہذا کو اطلاع دیں (ناظر آبادی)

ولادت

۲/۳ کو خاکسار کے ہاں دوسرا لڑکا پیدا ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد سلیم نام تجویز فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے

(محمد اللہ داد کلرک محمد ابراہیم صاحب ریکارڈ آفس ۱۵ پنجاب سیالکوٹ چھاؤنی)

پاکستان اپنی تعمیری سکیموں کو مخصوص قومی امتیاز کے ساتھ بآسانی پایہ تکمیل تک پہنچا سکتا ہے!

رفاہی سرگرمیوں کو تیز کرنے کیلئے نئی کمیٹی کا تقرر

لاہور ۲۰ مارچ۔ حکومت مغربی پنجاب نے صوبہ کے لوگوں کی امداد کرنے اور رفاہی سرگرمیوں کو تیز تر کرنے کی جس پالیسی کا اعلان کر رکھا ہے۔ اس سلسلے میں ایک کمیٹی حسب ذیل مقاصد کے لئے قائم کی گئی ہے یہ نیا اعلان اس موضوع کے پہلے اعلان کی بجائے جاری کیا گیا ہے۔

(۱) نادار طبقوں پر زائد بوجھ ڈالے بغیر آمدنی کے نئے وسائل کے امکانات پر غور کرنا۔

(۲) صوبائی اخراجات کا جائزہ لینا اور مزید کفایت کے ایسے ذرائع دریافت کرنا جن سے نظم و نسق کی خوبی برقرار رہے۔ نیز خاص طور پر یہ دیکھنا کہ کہیں کام غیر ضروری طور پر دُہری حیثیت تو نہیں اختیار کر گیا۔ اور مختلف محکموں کو آپس میں ملانے یا کسی اور طرح سے بچت ہو سکتی ہے؟

اپنی تحقیقات کے لئے کمیٹی حسب ضرورت شہادتیں بھی لے گی۔ کمیٹی کے ارکان حسب ذیل ہوں گے۔

چیئرمین:۔ آنریبل شیخ فیض محمد ایم۔ بی۔ اے

ارکان:۔ میاں افضل حسین اور چوہدری نذیر حسین (ممبران پبلک سروس کمیشن) میاں نور اللہ ایم۔ ایل اے۔ بیگم شاہنواز ایم۔ ایل۔ اے۔ میاں عبد الحمید دستی ایم۔ ایل اے چوہدری صلاح الدین ایم ایل اے صوفی عبد الحمید ایم۔ ایل۔ اے چوہدری علی اکبر ایم۔ ایل اے

سیکرٹری:۔ مسٹر ایچ۔ جے ہیرسن

ایک ماہر اقتصادیات اسسٹنٹ سیکرٹری کے طور پر کام کرے گا۔ اور حسب ضرورت اعداد و شمار کی فراہمی اور ترتیب عمل میں لائے گا۔

بمبئی اسمبلی میں سنسنی

بمبئی ۲۰ مارچ۔ آج بمبئی لیجسلیٹو اسمبلی میں سنسنی پھیل گئی کیونکہ مسٹر ڈی رنجے نے سپیکر کے بار بار کے اصرار کے باوجود ایوان سے باہر نکلنے سے انکار کر دیا۔ مسٹر ڈی رنجے نے صدر پر جنبہ داری کا الزام لگایا۔ اور اپنے الفاظ کو واپس لینے سے انکار کر دیا تھا۔

مغربی پنجاب کی روغنی اجناس کی فصلوں کا تخمینہ

لاہور ۲۰ مارچ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ مغربی پنجاب میں ربیع کی روغنی اجناس اور السی کی فصلوں کا ۴۸-۱۹۴۷ء کا دوسرا تخمینہ ظاہر کرتا ہے کہ روغنی اجناس کا رقبہ ۴۳۲۲۰۰ ایکڑ ہے۔ اور السی کا ۴۸۰۰ ایکڑ۔ روغنی اجناس میں توریا۔ سرسوں۔ تارا میرا وغیرہ شامل ہیں۔ صرف توریا کی فصل کا رقبہ ۸۸۱۰۰ ایکڑ ہے۔ جس میں سے ۸۳۰۰۰ ایکڑ آبپاش اور ۵۱۰۰ ایکڑ غیر آبپاش ہیں۔ موجودہ تخمینہ کے مطابق السی کا رقبہ اسی سال کے پہلے تخمینہ سے بقدر ۲ فیصدی زیادہ ہے۔ توریا کی کٹائی ختم ہو چکی ہے۔

۴. پیداوار معمول کے مطابق ہے۔ دوسری فصلوں کی حالت بھی معمول پر ہے (اپ)

وسائل کی فراوانی پر مشہور فرانسیسی ماہر تعمیر کے تاثرات

لاہور ۲۰ مارچ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی طرف سے ایک بیان مظہر ہے۔ کہ پچھلے دنوں حکومت فرانس کے چیف افسر تعمیرات پروفیسر ای بیوڈوین پاکستان اور فرانس کے درمیان ثقافتی اور صنعتی تعلقات استوار کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے کے لئے پاکستان آئے۔ آپ کا شمار دنیا کے ماہرین تعمیرات میں ہوتا ہے۔ آپ نے حکومت پنجاب کے ایک ترجمان کے ساتھ کئی تعمیری مسائل پر بحث کی۔ آپ کو مقامی زمینوں اور آب و ہوا کے تاثرات اور مختلف تعمیری کاموں کی سکیموں سے آگاہ کیا گیا۔ آپ نے تمام مسائل کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ رائے ظاہر کی۔ کہ پاکستان میں وسائل کی کمی نہیں۔ اور یہاں کے حالات اتنے سازگار ہیں۔ کہ مختلف تعمیری کاموں اور شہری منصوبہ بندی کو اپنے مخصوص قومی امتیاز کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ آپ نے پاکستان کے لئے بندرگاہوں۔ برقی آبی کی مشینوں اور بجلی کے کارخانوں کی تعمیر کے لئے تجربہ کار ماہرین کی خدمات بہم پہنچانے کا وعدہ کیا۔

لاہور میں موسیو بیوڈوین نے شہر کے تباہ شدہ حصے دیکھے اور اصلاح اراضی کی انسٹی ٹیوٹ اور صوبائی ٹاؤن پلینر کا دفتر بھی دیکھا۔ ٹاؤنگ (؟) دینا پور، سنبھیال اور عبد الحکیم کی منڈیوں لاہور، ملتان اور سیالکوٹ کے تباہ شدہ حصوں کی از سر نو تعمیر اور لائل پور میں باشندوں کی آبادی کی تعمیر کی سکیموں کو آپ نے بہت پسند کیا۔ اور ان کی تعریف کی اور خوشی کا اظہار کیا۔

اب موسیو بیوڈوین پیرس واپس چلے گئے ہیں۔ امید ہے کہ آپ ضروری سٹاف اور سامان کے ساتھ حکومت کو امداد بہم پہنچانے کے لئے پھر پاکستان آئیں گے۔ (ا۔ پ)

سی۔ پی میں سڑکیں تعمیر کروانے کا پروگرام

ناگپور ۲۰ مارچ: سی پی اسمبلی کے اجلاس میں محکمہ پی ڈبلیو ڈی کے وزیر مسٹر رامیشور اگنی بھوج نے سی۔ پی میں سڑکیں تعمیر کروانے کے پروگرام کی وضاحت کی۔ اس سکیم کے مطابق مختلف اضلاع اور دیہات میں نئی سڑکیں بنوائی جائیں گی۔ تمام تھانوں کو سڑکوں کے ذریعہ ملانے کی کوشش کی جائے گی اور اہم سڑکوں پر پُل بنوائے جائیں گے۔ مسٹر اگنی بھوج نے مزید کہا۔ کہ سامان نہ ملنے کی وجہ سے اس کام میں دیر ہو گئی ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ حکومت اس تجویز پر سنجیدگی سے غور کرے گی۔ کہ سڑکیں بنوانے کا کام کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ذریعہ پورا کیا جائے۔ (گلوب)

جعلی تھانیدار کو پانچ سال کی قید

لاہور ۲۰ مارچ کنٹونمنٹ مجسٹریٹ شیخ غلام احمد نے آج ایک ملزم کو پانچ سال قید بامشقت کی سزا کا حکم سنایا۔ ملزم پر الزام یہ تھا۔ کہ وہ تھانیدار کی وردی پہن کر کچھ پناہ گزینوں کے گھروں سے لوٹ کا مال برآمد کرنے کے لئے تلاشی لینے لگا۔ ابھی وہ تلاشی لے ہی رہا تھا۔ کہ ڈیوٹی پر متعین حوالدار نے موقعہ پر پہنچ کر اسے گرفتار کر لیا۔ اور مغلپورہ تھانہ میں بھیج دیا۔ (اپ)

اخبار نویسوں کا اجلاس

لاہور ۲۰ مارچ مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں کی یونین کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس سول اینڈ ملٹری گزٹ کے دفتر میں بروز اتوار ۵ بجے شام منعقد ہو گا۔

غیر ملکی بچوں سے تعلقات

واشنگٹن ۲۰ مارچ۔ ایک ہزار امریکن اور ہندوستانی بچوں کے مابین خط و کتابت کا سلسلہ انڈین انفارمیشن سروس کے ڈائرکٹر کی کوششوں سے شروع ہو گیا ہے جو ہندوستان کو دوسرے ممالک کے عوام سے سفارشات کرنے کے لئے قلمی اخوت کی سکیم کو چلا رہے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے آسٹریلیا کا دورہ کیا۔ اور اسی سکیم کے پیش نظر انہوں نے آسٹریلیا کے بچوں کی ہندوستانی بچوں سے خط و کتابت کا سلسلہ شروع کرا دیا۔ ان کا خیال ہے۔ کہ قلمی اخوت کا سلسلہ امریکہ کے بچوں کے ساتھ بہت جلد بڑھ جائیگا۔ ان کے پتے حاصل کر کے اخبارات میں شائع کر دیئے گئے (اسٹار)

بم کی واردات

ارجنٹائن ۲۰ مارچ۔ ویانا کے ایک ہوٹل میں منیجر کے کمرہ میں بم پھٹ گیا۔ جسکی وجہ سے ایک عورت ہلاک اور ۸ اشخاص مجروح ہوئے اور جس دیوار پر لگا تھا اسمیں ۵ فٹ چوڑا شگاف ہو گیا (اسٹار)

یمن میں خانہ جنگی بدستور جاری ہے

عدن ۱۹ مارچ: یمن میں خانہ جنگی کے متعلق متضاد خبریں موصول ہوئی ہیں۔ اس لئے وہاں کی صورت حالات کے متعلق صحیح رائے قائم کرنا مشکل ہے۔ تازہ ترین اطلاع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ امیر سیف الاسلام احمد ابھی تک حجہ میں ہی ہے۔ اور صنعا میں داخل نہیں ہوا۔ وہاں زبردست لڑائی جاری ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ امام عبد اللہ ابھی تک آزاد ہے اور زبردست مزاحمت پیش کر رہا ہے جنوبی یمن میں بھی لڑائی جاری ہے۔ ٹیاز کے مقام پر احمد کی فوجوں نے گورنر کو گھیر لیا ہے۔ عدن میں احمد کے حق میں مظاہرے کئے گئے ہیں۔ صنعا ریڈیو سے یہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ یمن میں شرعی قوانین نافذ کئے جائیں گے۔ اس اعلان میں یورپین طرز کی زندگی بسر کرنے والے نوجوان کی مذمت کی گئی ہے۔

افغانستان میں ہندوستانی سفیر کا تقرر

نئی دہلی ۲۰ مارچ۔ حکومت ہند کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ونگ کمانڈر روپ چند افغانستان میں ہندوستان کے سفیر مقرر کئے گئے ہیں۔ دوران جنگ میں آپ ہوائی بیڑے میں کام کرتے رہے ہیں۔ افغانستان کے کونسل جنرل مسٹر غلام محمد خاں نئی دہلی میں سفیر مقرر کئے گئے ہیں۔ (گلوب)

چینی تجاویز سُن کر ممبران کونسل ششدر رہ گئے

لیک سکسس ۲۰ مارچ۔ سیکیورٹی کونسل کے چینی صدر ڈاکٹر سیانگ نے کشمیر کے مسئلے کے سلسلہ میں جو تجاویز پیش کیں انہیں سُن کر کونسل کے ممبر ششدر رہ گئے۔ ممبر ہی نہیں بلکہ روزمرہ کی کاروائی سُننے والے بھی۔ ان تجاویز کا یہ مطلب ہوگا کہ کشمیر کی حکومت ویسے ہی رہے گی۔ ہندوستان کے ساتھ الحاق میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ کیونکہ ساری طاقت بدستور ہندوستان کے ہاتھ میں رہیگی۔ امید ہے کہ چین کی ان تجاویز پر خوب گرماگرم بحث ہوگی۔ اور کئی ایک ترمیمیں پیش کی جائینگی۔ (گلوب)

یونانی سرحد پر فوجوں کا اجتماع

لندن ۱۹ مارچ۔ ایتھنز کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ۳۰ ہزار فوجیوں پر مشتمل ایک بین الاقوامی فوج یونان کی شمالی سرحد پر جمع ہو گئی ہے۔ یہ فوج بلقان کے مختلف ملکوں کے دستوں پر مشتمل ہے خیال ہے کہ یہ فوج یونان پر حملہ کریگی۔ جو یونانی ریپبلک کا دارالحکومت قرار دیا جائے گا۔ (اسٹار)

پراونشل مسلم لیگ کونسل کا اجلاس کل صبح ۹ بجے ہوگا

لاہور ۲۰ مارچ آج دو بجے مغربی پنجاب مسلم لیگ کے مرکزی دفتر میں پراونشل مسلم لیگ کونسل کا اجلاس زیر صدارت میاں افتخار الدین صدر مسلم لیگ منعقد ہوا۔ نئے مسودہ آئین کے متعلق اجلاس میں کوئی گھنٹہ بھر لے دے ہوتی رہی۔ بالآخر طے پایا کہ اس مسودے کی نقول تمام کونسلرز کو دے دی جائیں۔ اور کسی سب کمیٹی کے سپرد کرنے کی بجائے بعد از مطالعہ نیا مسودہ آئین کل صبح نو بجے ہاؤس کے روبرو پیش کیا جائے تاکہ کونسلرز اُس پر کلازوار بحث کر سکیں (نامہ نگار خصوصی)

فرانسیسی نوآبادیات کے وفد کی ہندوستان کے کونسل جنرل سے ملاقات

نئی دہلی ۲۰ مارچ۔ فرانسیسی نوآبادیات کے وفد نے جو کل یہاں پہنچا تھا۔ آج پانڈیچری کے ہندوستانی کونسل جنرل مرزا رشید علی بیگ سے ملاقات کی معلوم ہوا ہے۔ کہ وفد نے نوآبادیات کے مسئلہ کے حل کے متعلق اپنا نقطہ نظر پیش کیا۔ فرانسیسی سفیر اسی سلسلہ میں جو تجاویز پیرس سے لائے تھے۔ اُن کے متعلق مرزا رشید علی بیگ نے وہ رپورٹ حکومت ہند کو پیش کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ فرانسیسی سفیر کو آپکے خیالات کے متعلق مطلع کر دیا گیا ہے (گلوب)

اگر چینی تجاویز ہم پر ٹھونسی گئیں تو ہم پوری طاقت سے ان کا مقابلہ کرینگے

کراچی ۲۰ مارچ۔ چوہدری غلام عباس بانی آل کشمیر وجموں مسلم کانفرنس نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا۔ کہ سلامتی کونسل کے صدر کی طرف سے گیارہ شقوں پر مشتمل جو تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ وہ آزادانہ استصواب رائے عامہ کے ابتدائی اُصولوں پر ہی لکیر پھیر رہی ہیں۔ ایک معمولی عقل کا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے۔ کہ اس کا مقصد لوگوں کو آزادانہ رائے دینے سے یقیناً باز رکھنا ہے۔ چوہدری غلام عباس نے کہا۔ کہ مسلم کانفرنس ان تجاویز کو کسی صورت میں بھی تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ آخر میں آپ نے کہا۔ میں سلامتی کونسل کے ممبروں پر واضح کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ اگر ان تجاویز کو ہم پر ٹھونسا گیا۔ تو ہم پوری طاقت کے ساتھ اس کا مقابلہ کریں گے۔ (اپ)

اینگلو عراقی معاہدہ امید ہے۔ کہ عراق کے نئے وزیراعظم سید محمد عنقریب ایک اعلان کریں گے۔ یہ اعلان اینگلو عراقی معاہدہ پر گفت وشنید کے متعلق ہوگا۔ (رائٹر)

تاریخی نوادر کی برآمد پر پابندی

کراچی ۲۰ مارچ۔ حکومت پاکستان نے اپنے آج کے ایک گزٹ میں محکمہ آثار قدیمہ کے ڈائرکٹر سے پرمٹ حاصل کئے بغیر آثار قدیمہ کی برآمد پر پابندی لگا دی ہے۔ تاکہ پاکستان کی اس دولت کو محفوظ رکھا جا سکے۔ (اسٹار)

غیر مسلم واپس آکر اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں

لاہور ۲۰ مارچ مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی نے مسلم چیمبر آف کامرس میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جو غیر مسلم مغربی پنجاب میں واپس آکر اپنا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں۔ وہ شوق سے آسکتے ہیں۔ انہیں ہر ممکن سہولت مہیا کی جائیگی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ مسلمان پناہ گزینوں کی آبادکاری میں کوئی خلل واقع نہ ہو کسٹم کی پابندی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا یہ پابندیاں بہت جلد اٹھا دی جائینگی۔ اس سے تاجروں کی مشکلات حل ہو جائینگی۔

سرحدات پر ریاستی فوجوں اور مسلح سکھ جتھوں کے حملے

لاہور ۲۰ مارچ۔ سیالکوٹ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ جموں کی ریاستی فوج نے جنڈوال نامی ایک گاؤں کے پاس سے پاکستان حدود میں داخل ہو کر ایک شخص کو ہلاک کر دیا۔ اور ایک کو اغوا کر کے لے گئے اس سے پیشتر جموں کے غیر مسلموں نے ریاستی فوجیوں کی معیت میں سرحد پار سے فائرنگ کی۔ اور کنڈال نامی گاؤں کی طرف بڑھنا چاہا۔ مگر پاکستانی سرحدی سپاہ نے ان کو مار بھگایا۔ حلقہ پولیس کوٹ نیناں میں بوہڑوال سے ہندوستانی فوجی تین مسلمانوں کو جو مویشی چرا رہے تھے۔ اُٹھا کر لے گئے۔ قصور کی رپورٹ مظہر ہے۔ کہ سکھوں کے ایک جتھے نے۔ جو ہر قسم کے آلات حرب سے مسلح تھا۔ ایک سرحدی گاؤں کے پاس چند چرواہوں پر فائرنگ کی۔ دیہاتیوں نے مقابلہ میں فائر کئے اور حملہ آوروں میں سے ایک کو قابو کر لیا۔ اور اپنے مویشیوں کو ان کے قبضے سے حاصل کر لیا۔ (او۔ پی۔ آئی)

ساڑھے پانچ لاکھ روپے کی مالیت کا سونا پکڑا گیا

کراچی ۲۰ مارچ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محکمہ کسٹم نے پانچ لاکھ روپے کی مالیت کا سونا پکڑا ہے جو بمبئی بھیجا جا رہا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ایس ایس دوارکا نامی جہاز جو خلیج فارس سے کراچی میں آکر ٹھہرا اس میں کچھ عرب مسافروں کے صندوق تھے۔ جب کسٹم والوں نے ان کو کھولا۔ تو آہنی صندوقوں کے کونوں میں سلاخوں اور چپٹیوں کی صورت میں چھپایا ہوا سونا پایا گیا۔ ایک صندوق میں بیس بیس تولہ وزنی ۱۸ سونے کی اینٹیں تھیں۔ اس کے علاوہ محکمہ مذکور نے ایک اور عرب کے ٹرنک سے بھی ۵۰۰۰۰ روپے کی مالیت کا سونا برآمد کیا (اپ)

ہندوستانی فوج کشمیر میں جو امن قائم کرنا چاہتی ہے وہ قبر کے سکون سے کم نہیں ہے

تراڑکھل ۲۰ مارچ حکومت آزاد کشمیر نے سمجھوتہ کی ان نئی تجاویز کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جو صدر امن کونسل نے چینی وفد کی طرف سے پیش کی ہیں۔ سردار محمد ابراہیم صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ نے یہ واضح کر دیا ہے۔ کہ حکومت آزاد کشمیر اس نئے فارمولا کو ہرگز قبول نہیں کر سکتی۔ اور یہ کہ پاکستان آزاد کشمیر کی طرف سے کسی قسم کا فیصلہ کرنے کا مجاز نہیں ہے۔ سردار محمد ابراہیم نے حکومت آزاد کشمیر کے اس فیصلے کی اطلاع اقوام عالم کے سیکرٹری جنرل اور سلامتی کونسل کے صدر کو بذریعہ تار دیدی ہے۔ چنانچہ اُنہوں نے لکھا ہے۔ کہ ہم ابتدا ہی سے نہایت غیر مبہم الفاظ میں اس بات کا اعلان کرتے رہے ہیں۔ کہ ہم ایک ایسے آزاد اور منصفانہ استصواب رائے کے حق میں ہیں۔ جو کسی غیر جانبدار حکومت کے زیر انتظام کرایا جائے۔ لیکن برخلاف اس کے چینی نمائندے کی تجاویز نے ہندوستان کو وہ کچھ دینے کی کوشش کی ہے۔ جو وہ لڑائی کے میدان میں حاصل نہیں کر سکا ہے یہ محض ایک بیہودہ اور لغو خیال ہے۔ کہ ملک میں امن وامان قائم کرنے کیلئے ہندوستانی فوج کا ہمارے وطن میں مقیم رہنا ضروری ہے۔ جس قسم کا امن ہندوستانی فوج قائم کرنا چاہتی ہے۔ ہم اس سے اچھی طرح باخبر ہیں۔ جس امن کا وہ ذکر کرتے ہیں۔ وہ قبر کے سکون سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ ہم اس قسم کے ذلیل اور گرے ہوئے سمجھوتے کو ہرگز قبول نہ کرینگے۔ اور اس کی مخالفت میں اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہادینگے۔ پاکستان ہماری طرف سے کوئی فیصلہ کرنیکا ہرگز مجاز نہیں ہے ہم کسی دباؤ کو برداشت نہیں کرینگے یہ ہمارے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے۔ ہندوستانی فوج کی موجودگی کو باشندگان کشمیر ہرگز برداشت نہیں کر سکتے۔ اور ان دونوں صورت چینی تجاویز ہمارے لئے قطعی ناقابل قبول ہیں (اپ)

موٹر کاروں کی خرید و فروخت

لاہور ۲۰ مارچ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کا بیان مظہر ہے مغربی پنجاب میں موٹر کاروں کی بہم رسانی اور تقسیم میں آسانی پیدا کرنے کے لئے صوبائی حکومت اور موٹر کاریں بیچنے والوں نے ایک معاہدہ کیا ہے جس کی رُو سے موٹریں فروخت کرنے والے موٹروں کا پچاس فیصدی حصہ سرکاری افسروں کو مقررہ قیمت پر فروخت کرنے کے لئے مخصوص کر دینگے۔ ایسی موٹر کاروں کی خرید و فروخت کے لئے وزیر مالیات خود پرمٹ جاری کرینگے۔ خریدنے والوں کو اس امر کا تحریری اقرارنامہ دینا پڑے گا۔ کہ وہ حکومت کی منظوری کے بغیر ایسی کاروں کو کسی جگہ تبدیل یا فروخت نہیں کرینگے۔ باقی پچاس فیصدی حصہ کے لئے کوئی پرمٹ جاری نہیں ہونگے۔ ان کے لئے خواہشمند خریدار خود دوکانداروں سے معاملہ طے کر سکتے ہیں۔ دوکاندار کاروں کی وصولی پر ان کی نصف تعداد حکومت کے لئے مخصوص کر کے اطلاع دینگے اور اسکے بعد اگر دو ہفتے تک وہ کاریں حکومت لے سکے تو انہیں اپنی مرضی سے فروخت کر سکیں گے۔

یونان عرب ریاستوں سے مفاہمت کا خواہاں

لندن ۲۰ مارچ اخبار ڈیلی ہیرلڈ کا نامہ نگار مقیم ایتھنز رقمطراز ہے۔ کہ یونانی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ مشرق کی جانب سے خطرہ کے سلسلہ میں یہ بات مفید ہوگی۔ کہ یونان ترکی اور عرب حکومتوں کے مابین اتحاد اور مکمل مفاہمت ہو۔ ایم زالدارس نے یہ بیان پیرس میں مارشل پلان کی گفت وشنید میں شرکت کیلئے روانہ ہوتے وقت دیا۔ مزید بیان کیا گیا ہے کہ وہ یونان ترکی اور اطالیہ کے درمیان ایک میثاق کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور پھر اس میثاق کا برطانیہ۔ فرانس۔ بلیجیم۔ ہالینڈ اور لکسمبرگ کے مابین میثاق سے تعلق قائم کرنا چاہتے ہیں۔ (اسٹار)